15

January 2026

تذکرۂ امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنْ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِاءَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِاءَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو(100) حاجات پُوری فرمائے گا، جن میں سے سَتّر (70) آخرت کی اور تیس (30) دُنیا کی ہوں گی۔ (کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱/۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 2 شعبانُ الْمُعَظَّم حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کا عُرس مبارک ہے، اسی نسبت سے آج کے بیان میں ہم آپ کی شان و عظمت، عبادت کے معمولات، اچھے اچھے اوصاف اور آپ کی دینی خدمات کے بارے میں سُنیں گے۔ اے کاش! سارا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجّہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اسلام کی وہ عظیم شخصیت ہیں جو مسلمانوں کے لئے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ اللہ پاک نے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو بہت بلند مرتبہ اور علم کے میدان میں ایسی عظیم مہارت و صلاحیت سے نوازا کہ نہ صرف کروڑوں مسلمان آپ کی تقلید (Follow) کرتے ہوئے آپ کے علمی فیضان سے سیراب ہو رہے ہیں بلکہ ہزاروں، لاکھوں علما و مفتیانِ دین اور اَولیائے کاملین

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡھِمۡ بھی اُن کی تقلید کرنے کو اپنے لئے اِعزاز کاباعث سمجھتے ہیں۔ آیئے!سب سے پہلے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہ کی شان و عظمت اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں آپ کے مقام و مرتبے کے بارے میں ایک واقعہ سنتے ہیں، چُنانچہ

بارگاہِ رسالت میں امامِ اعظم کا مقام

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ امامِ اَعْظم ابُو حنیفہ نُعمان بن ثابت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے خاص عقیدت رکھتے تھے۔ داتا صاحب رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں ایک روز سفر کرتا ہوا ملکِ شام میں مُؤَذِّنِ رَسُول حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے روضَۂ مُبارَک پر حاضر ہوا۔ وہاں میری آنکھ لگ گئی اور میں نے اپنے آپ کو مکے شریف میں پایا، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قبیلۂ بنی شیبہ کے دروازے پر مَوْجُود ہیں اور ایک عُمر رَسیدہ شخص کو کسی چھوٹے بچے کی طرح اُٹھائے ہوئے ہیں، میں بے قرار ہو کر آپ کی طرف بڑھا اور مُبارَک قدموں کو بوسہ دیا، دل ہی دل میں اس بات پر بڑا حیران بھی تھا کہ یہ عمر رسیدہ شخص کون ہے؟ غیب جاننے والے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میری حیرانگی کی کیفیت جان گئے اور مجھے مُخاطَب کرکے فرمایا: یہ ابُو حنیفہ ہیں اور تمہارے اِمام ہیں۔

داتا صاحب رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اپنا یہ خواب بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: اس سے مجھے معلوم ہوگیا کہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کے اَوصاف، شریعت کے قائم رہنے والے اَحْکام کی طرح قائم ہیں، یہی وجہ ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان سے اس قدر محبت فرماتے ہیں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... کشف المحجوب، ص: ۱۰۱ بتغیر قلیل

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے جہاں ہمیں اِمامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی عظمت وشان معلوم ہوئی، وہیں یہ بھی معلوم ہوا! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ پاک کی عطا سے دلوں کے حالات سے بھی باخبر ہیں، جبھی تو خواب میں داتا گنج بخش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دِل میں پیدا ہونے والے سُوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "یہ ابُو حنیفہ ہیں اور یہ تمہارے اِمام ہیں" یہ تو خواب تھا، آپ نے تو اللہ پاک کی عطا سے اپنی حَیاتِ ظاہری میں بھی کئی مرتبہ غیب کی خبریں اِرشاد فرمائیں۔

اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا! بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے مزار (Shrine) پر حاضری دینا ہمارے بزرگانِ دین کا طریقہ ہے جیسا کہ داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مزارِ مُبارک پر حاضری دی، البتہ اس میں شرعی تقاضوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا! نیک سیرت اور مومنِ صالح کو رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوتی ہے اور آپ خواب میں تعلیم بھی فرماتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ! خواب میں دیکھے جانے والے معاملات کی تعبیر کچھ اور ہوتی ہے جیسا کہ داتا صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خواب میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گود میں امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھنے کی تعبیر آپ کے شریعت پر قائم و دائم رہنا اور غلطی سے محفوظ ہونا مراد لی۔ اس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہے۔ آیئے! آپ کا مختصر تعارف سنتے ہیں، چُنانچِہ

امامِ اعظم کی سیرت و تعارف

حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ کا نامِ نامی "**نُعمان**"، والدِ گرامی کا نام "**ثابِت**" اور کُنیَت "**ابو حنیفہ**" ہے۔ ☆آپ 70 ہجری میں عراق کے مشہور شہر "**کُوفہ**" میں پیدا ہوئے اور 80 سال

کی عمر میں 2 شعبانُ الْمُعَظَّم 150 ہجری میں وفات پائی۔ ☆آج بھی بغداد شریف میں آپ کا مزار مُبارک ہے۔[1] علامہ شُعیب حَرِیْفیش رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ امامِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں فرماتے ہیں:☆**امامِ اعظم** کی ولادت باسعادت صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مُبارک دَور میں ہوئی اور تابعین کے دور میں آپ عظیم مُفتی بن گئے۔☆آپ خوبصورت چہرے، ستھرے کپڑوں، اچھی خوشبو استعمال کرنے، بہت کَرَم اور اپنے بھائیوں کی مدد فرمانے والے تھے۔☆آپ بہت بڑے عابد وزاہد، اللہ پاک کی معرفت اور اس کا خوف رکھنے، اپنے علم سے ہمیشہ اللہ پاک کی رضا تلاش کرنے والے اور عاجزی وانکساری کے پیکر تھے۔☆آپ علما وطَلَبہ کے ساتھ حُسنِ سلوک، عوام وخواص کے ساتھ شفقت کا برتاؤ، غریب ومسکین سے مالی تعاون کرنے والے تھے۔☆آپ شفیق ومہربان اور ماہر استاد، بہترین مفتی، شفیق باپ اور اچھے پڑوسی تھے، جو کسی کو بھی تکلیف و اذیت نہ دیتے، قرض داروں کا قرض معاف کرنے، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے، حق بات کے لئے ڈٹ جانے، ہر ایک کے ساتھ عدل وانصاف کا برتاؤ کرنے اور خود کو تکلیف واذیت دینے والوں کو معاف کرنے والے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم کی ایک خُصُوصِیّت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بہت سی خصوصیات کے ساتھ ساتھ ایک بہت عظیم خُصُوصِیَّت یہ بھی حاصل تھی کہ آپ تابعی تھے۔ تابعی اس مُبارک ہستی کو کہتے ہیں جسے ایمان کی حالت میں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہو اور ایمان کی حالت میں ہی اسے

1 . . . اشکوں کی برسات، ص ۲

موت آئی ہو۔[1] تابعین وہ مُبارَک شخصیات ہیں جو مسلمانوں کے حقیقی راہ نما ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں، ☆اگر انہیں تلاش کیا جائے تو یہ علم و فضل کے خزانوں، اَحادیثِ کریمہ کی کتابوں، قرآنِ کریم کی تفسیروں، اعلیٰ اخلاق کے حامل لوگوں، گفتار و کردار کے غازیوں، باطل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والوں، شریعت و طریقت کے جلووں اور علمِ دین کے شَہسُواروں میں ملیں گے۔

یاد رکھئے! ہمیں اپنے علم و عمل میں بہتری لانے کے لئے اور علم و عمل کو سنوارنے کے لئے جس آئینۂ نور کی ضرورت ہے وہ آئینۂ نور تابعینِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم ہی ہیں کیونکہ انہیں اسلام کا نور صرف ایک واسطے سے پہنچا ہے۔ پھر یہ کہ ان کے زمانے کو زبانِ رسالت سے ''بہترین زمانہ'' ہونے کی سند حاصل ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ خَیْرَکُمْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ یعنی بے شک سب سے بہتر میرا زمانہ ہے، پھر وہ لوگ جو اِن کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو اُن کے بعد آئیں گے۔[2]

صحابہ و تابعین کی شان

اس حدیثِ پاک میں سب سے پہلے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم مُراد ہیں جو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانے میں تھے پھر تابعین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم مراد ہیں جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے زمانے میں تھے اور پھر تبعِ تابعین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم مراد ہیں جو تابعین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے زمانے میں تھے، اس سے تابعین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی عظمت بھی بخوبی سمجھی جاسکتی ہے۔ یاد رہے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے بعد ☆تابعین ہی وہ مبارک ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنی سیرت و کردار سے

1 . . . شرح نخبۃ الفکر، ص ۱۳

2 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضل الصحابۃ ثم الذین . . . الخ، ص ۱۰۵۳، حدیث: ۶۴۷۵

اسلام کو دور دور تک پہنچایا، عِلْمِ دِین کو پھیلایا، حق کی سربلندی کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، لوگوں کی اِمامت کا خوب حق ادا کیا۔ انہی تابعین میں سے ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بھی ہیں، امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے 7 صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم سے مُلاقات کا شرف حاصل کیا ہے۔ امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کے نام بھی بیان فرمائے ہیں جن میں حضرت انس بن مالک، حضرت جابر بن عبدُ اللہ، حضرت مَعْقِل بن یَسار اور حضرت وَاثِلہ بن اَسْقع رَضِیَ اللہُ عَنْھُم بھی شامل ہیں۔[1] آیئے! امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے علمی مقام و مرتبے کے بارے میں سنتے ہیں:

آپ کی صلاحیتوں کے اعترافات

حضرت امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه مُحَدِّث وفقیہ ہونے کے علاوہ بہت سے مُحَدِّثین و فقہا کے امام تھے۔ آپ کے مُتَعَلِّق بہت سے ایسے مسائل کا ذکر بھی ملتا ہے جنہیں بڑے بڑے مُحَدِّث (یعنی حدیث کا علم رکھنے والے) حل نہ کر سکے لیکن آپ نے اللہ پاک کی دی ہوئی صلاحیت سے انہیں فوراً حل کر دیا۔ جب اس وقت کے بڑے بڑے علما و مفتیانِ کرام آپ کے فتاویٰ کو دیکھتے تو ان کی عقلیں حیران رہ جاتیں اور انہیں بے اختیار کہنا پڑتا کہ علم کے جس شہر میں حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه موجود ہوں، ہم اس کے دروازے تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔ آیئے! پانچ (5) عظیم ہستیوں کے حضرت امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے بارے میں اقوال سنتے ہیں:

1. حضرت عبدُ اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه جیسے عظیم محدِّث جو فنِ حدیث کے امیرُ

1 ... تبییض الصحیفه، ذکر من ادرکه من الصحابة...الخ، ص ۲۱ ماخوذا

المؤمنین بھی ہیں اور حضرت امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے استاد بھی، فرماتے ہیں: میں نے کوئی شخص حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے زیادہ عقلمند نہیں دیکھا۔

2. ایک مرتبہ مشہور عبّاسی خلیفہ ہارون رشید رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذکر ہوا تو اُنہوں نے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کیلئے دُعائے رحمت کی اور کہا: وہ اپنی عقل کی آنکھوں سے وہ کچھ دیکھتے تھے جو دوسرے لوگ اپنے سر کی آنکھوں سے بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

3. حضرت علی بن عاصم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اگر امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عقل کا آدھے اہلِ زمین کی عقل سے مقابلہ کیا جائے تو آپ کی عقل غالب آجائے گی۔

4. امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تو یہاں تک ارشاد فرمایا: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے زیادہ عقلمند تو کسی ماں نے پیدا ہی نہیں کیا۔[1]

5. حضرت امام جلالُ الدّین سُیُوطی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ جو حدیثِ پاک ہے: **لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِّنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ** یعنی اگر علم ثُریا ستارے کے پاس بھی ہو گا تو فارس کا ایک فرد اس کو ضرور حاصل کرلے گا۔ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک کے مِصْدَاق یقیناً امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی ہیں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ وقت کے بڑے بڑے علما، امام، مفتی اور بادشاہ ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمی شان و شوکت اور آپ کی زبردست ذہنی صلاحیت کو

1 . . . الخیرات الحسان، ص ۶۱ تا ۶۲ ملتقطا

2 . . . تبییض الصحیفۃ، ذکر تبشیر النبی بہ، ص ۵۹

بیان کررہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فقہِ اسلامی کے جو اصول اور قوانین ترتیب دیئے اسے علمائے کرام کی اکثریت نے نہ صرف قبول کیا بلکہ فقہِ حنفی پر عمل کرنے کو اپنی سعادت سمجھا، بے شمار اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم نے آپ کے مسلک کے مطابق زندگی گزاری، علم و فن کے بے شمار ماہرین علمائے کرام نے آپ کے اصول اور قواعد کے مطابق مسائل کی تشریح کی اور شرعی مسائل میں آپ ہی کی تقلید فرمائی۔ آیئے! آپ کی ذہانت اور علمی صلاحیت کے بارے میں تین (3) ایمان افروز واقعات سنتے ہیں، چُنانچہ

مہارتِ فتویٰ

(1) ایک شخص نے قسم کھائی: کبھی انڈہ (Egg) نہیں کھاؤں گا، کچھ عرصے بعد اُسی شخص نے ایک اور قسم کھائی کے فلاں کی آستین (Sleeve) میں جو چیز ہے وہ ضرور کھاؤں گا، دیکھا تو اس کی آستین میں انڈہ تھا، اب اس شخص کے لئے یہ مشکل کھڑی ہوگئی کہ انڈہ کھالے تو پہلی قسم ٹوٹ جائیگی اور نہ کھائے تو دوسری قسم ٹوٹ جائے گی۔ بڑا پریشان ہوا اور امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مسئلہ عرض کیا: امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، اس انڈے کو مرغی کے نیچے چھوڑ دیا جائے جب چوزہ نکلے تو اسے بھون کر یا پکا کر کھالو، تمہاری کوئی بھی قسم نہیں ٹوٹے گی۔[1]

(2) ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پڑوسی کا مور (Peacock) چوری ہو گیا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ آپ نے فرمایا: تم خاموش رہنا۔ جب آپ مسجد تشریف لے گئے اور لوگ نماز کے لئے جمع ہوگئے تو ارشاد فرمایا: کیا اُس

1 ۔۔۔الخیرات الحسان، ص٧٦

شخص کو شرم نہیں آتی جو اپنے پڑوسیوں کا مور چُرا کر اس حالت میں نماز پڑھنے آتا ہے کہ اس کے سر پر مور کے پَر کا اثر ہوتا ہے! یہ سُن کر ایک شخص نے فوراً اپنے سر پر ہاتھ پھیرا۔ آپ نے اُس کی طرف اپنا رُخِ انور کرتے ہوئے فرمایا: تم اپنے ساتھی کا مور اسے واپس لوٹادو۔ چُنانچہ اس نے مالک کو اُس کا مور واپس کر دیا۔(1)

(3) ایک مرتبہ امام اَعمش رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنی بیوی سے کہا: اگر تم نے مجھے آٹا ختم ہونے کا زبانی طور پر یا تحریری طور پر یا اشارے کے ذریعے بتایا یا کسی اور کے ذریعے آٹا ختم ہونے کا کہلوایا یا کسی کے سامنے اس مقصد سے آٹا ختم ہونے کا تذکرہ کیا کہ وہ مجھے بتادے تو تمہیں طلاق۔ یہ سُن کر حضرت امام اَعمش رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی زوجہ بہت پریشان ہوئیں کہ اب کیا کروں گی؟ آٹا ختم ہونے پر اگر نہیں بتاؤں گی تو بھی پریشانی کی بات ہے اور اگر بتادوں تو بہت بڑی پریشانی میں مبتلا ہو جاؤں گی۔ کسی نے انہیں مشورہ دیا: تمہیں اس مشکل سے صرف امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ہی نکال سکتے ہیں، چُنانچہ امام اَعمش کی بیوی امامِ اعظم کے پاس آئیں اور ساری باتیں بتا کر اس مشکل کا حل پوچھا، امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: اس میں کیا مشکل ہے اس مسئلے کا حل تو بہت ہی آسان ہے اور وہ یہ کہ جب اَعمش سو جائیں تو تم آٹے کا تھیلا ان کے کپڑوں کے ساتھ باندھ دینا جاگنے پر انہیں خود ہی آٹا ختم ہونے کا پتا چل جائے گا یہ سُن کر امام اَعمش کی زوجہ کی پریشانی بالکل ختم ہو گئی اور وہ بہت خوش ہوئیں۔(2)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

سُبْحٰنَ الله! آپ نے سُنا کہ ہمارے امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کتنے ذہین تھے اور کس طرح چند لمحوں میں لوگوں کے مسائل حل فرمادیتے تھے اور اُس زمانے کے لوگ بھی

1 . . . الخیرات الحسان، ص ۷۴

2 . . . مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، ۱/۱۵۹

کتنے سمجھدار تھے کہ انہیں کوئی پریشانی ہوتی، کوئی تکلیف پہنچتی یا کوئی مسئلہ پوچھنا ہوتا تو وہ امامِ اعظم رَحْمَةُ الله عَلَيْه کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اُسے حل کروانے کی کوشش کرتے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ جب کبھی کوئی شرعی مسئلہ پیش آئے تو ہم دارُ الافتاء اہلسنت یا کسی بھی عاشقِ رسول مفتی صاحب سے شرعی رہنمائی لے لیا کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

علم و عمل کے پیکر

پیارے اسلامی بھائیو! ☆یقیناً عبادت وریاضت اور تلاوتِ قرآن کی کثرت سے ☆انسان کے دل کی زمین نرم ہوتی ہے، ☆دل نور سے روشن ہو جاتا ہے، ☆ اللہ پاک کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ☆ اللہ پاک کا قرب ملتا ہے ، ☆ اس کی بارگاہ میں رُتبہ بلند ہوتا ہے، ☆چہرے پر نور ظاہر ہوتا ہے، ☆اللہ پاک عبادت گزاروں سے محبت فرماتا ہے، ☆فرشتے اس کا چرچا کرتے ہیں، ☆لوگ اچھے الفاظ میں اس کا تذکرہ کرتے ہیں، ☆اس کو نیک سمجھ کر اس سے دُعائیں کرواتے ہیں، ☆اور اس سے متاثر ہو کر اس کی باتیں تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے ہمارے امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو بے پناہ ذہنی صلاحیتوں اور عظیمُ الشان علم کے ساتھ ساتھ عمل کی توفیق اور زبردست تقویٰ و پرہیز گاری بھی عطا فرمائی تھی، چنانچہ

☆ہمارے امامِ اعظم کا دن علمِ دین عام کرتے ہوئے گُزرتا ☆راتیں اللہ پاک کی یاد میں گزر جاتیں ☆راتوں کو جاگ کر اللہ پاک کی عبادت کرتے ☆اللہ پاک کے خوف سے آنسو بہاتے ☆راتوں کے قیام میں اللہ پاک کا کلام پڑھتے، رکوع میں اُس کی عظمت بیان کرتے اور سجدے میں اس کی پاکی بیان کرتے۔ آیئے! آپ کی عبادات کے معمولات کے بارے میں سنتے ہیں، چُنانچہ

شب وروز نفل نماز وروزہ کی پابندی

حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو عظیم محدِّث بھی تھے اور علمِ حدیث میں امام اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے شاگرد بھی تھے فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی مسجِد میں حاضِر ہوا، دیکھا کہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد آپ ظہر تک لوگوں کو علمِ دین پڑھاتے رہے، نمازِ ظہر کے بعد اسی طرح نمازِ عصر تک، عصر کے بعد مغرب اور مغرب کے بعد عشا تک علمِ دین کی محفل سجائی۔ میں نے دل میں سوچا کہ آپ کو عبادت کے لئے کب فُرصت ملتی ہوگی (یعنی سارا دن علمِ دین پڑھاتے رہے اب رات کو تو آرام کریں گے) مگر لوگوں کے چلے جانے کے بعد آپ عمدہ لباس پہن کر دولہا کی طرح تیار ہو کر دوبارہ مسجِد تشریف لائے اور فجر تک نوافل ادا کرتے رہے، فجر کی نماز سے پہلے گھر گئے اور لباس تبدیل کر کے واپَس آئے اور نَمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد دوبارہ رات عشا کی نماز تک علمِ دین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہا۔ حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا آپ بہت تھک گئے ہونگے، آج رات تو ضرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وُہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا کہ دن بھر علمِ دین سکھاتے رہے اور رات کو رَبّ کریم کی بارگاہ میں نوافل ادا کرتے رہے۔ میں بے حد مُتأثِّر ہوا اور میں نے فیصلہ کرلیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چُنانچِہ میں نے ان کی مسجِد ہی میں مستقل قِیام اختیار کرلیا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت ونوافِل سے غافِل نہیں دیکھا۔ البتّہ ظہر سے پہلے آپ تھوڑا سا آرام فرمالیا کرتے تھے۔ حضرت مِسْعَر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے اتنا متاثِّر ہوئے کہ بقیہ ساری عمر آپ کی بارگاہ میں گزار دی حتّٰی کہ حضرت ابنِ ابی مُعاذ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے

ہیں: حضرت مِسْعَربن کِدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی وفات امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی مسجِد میں سجدے کی حالت میں ہوئی۔[1]

امامِ اعظم کے معمولاتِ عبادت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حضرت مِسْعَربن کِدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تھے جنہوں نے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عبادت کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا۔ آیئے! اب آپ کی عبادت کے بارے میں دیگر 5 بُزرگانِ دین کے اقوال سنتے ہیں، چنانچہ

1. حضرت حَفْص بن عبدالرحمن رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ 30 سال تک ساری رات ایک رکعت میں قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے رہے۔
2. حضرت اسد بن عَمرو رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے 40 سال تک عشا کے وضو سے نمازِ فجر پڑھی۔ جس جگہ آپ کی وفات ہوئی اس مقام پر آپ نے سات ہزار (7000) مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا تھا۔
3. ایک بار حضرت عبدُ اللّٰہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سامنے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پر کسی نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا: کیا تم ایسے شخص پر اعتراض کرتے ہو جس نے پینتالیس (45) سال تک پانچوں نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کیں اور وہ ایک رکعت میں پورا قرآنِ کریم ختم کرلیتے تھے۔ پھر فرمایا: مجھے فِقْہ کا جس قدر علم حاصل ہے، میں نے وہ سارا علم امامِ اعظم ہی سے سیکھا ہے۔
4. حضرت امام ابو یوسف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہر روز دن اور رات میں ایک ایک ختمِ قرآن کیا کرتے تھے اور ماہِ رمضان میں عید کے دن تک 62 مرتبہ

1 . . . مناقب الامام الاعظم ابی حنیفة للموفق، ۱/ ۲۳۰ تا ۲۳۱ -الخیرات الحسان، ص ۵۱

قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔ (روزانہ دن میں ایک، رات میں ایک، سارے ماہ کی تراویح میں ایک اور عید کے دن ایک)[1]

5. حضرت خارجہ بن مُصْعَب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کعبہ شریف کے اندر چار بُزرگوں نے قرآنِ کریم کا ختم کیا ہے۔ (1) اَمِیْرُالمؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (2) حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (3) حضرت سعید بن جُبَیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور (4) امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ہمارے امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادت، تلاوت اور روزوں کا کیا حال تھا، آپ نے علمِ دین کی خدمت اور اللہ پاک کی عبادت کے لئے اپنے تمام کے تمام اوقات کس طرح وَقْف کر رکھے تھے، اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ حضرت اَبُوالاَحْوَص رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کہہ دیا جاتا کہ آپ 3 دن کے بعد وصال فرما جائیں گے تب بھی آپ اپنے نیک اعمال میں اس وجہ سے مزید کسی عمل کا اضافہ نہیں فرما سکتے تھے کہ آپ کے پاس تھوڑا سا وقت بھی فارغ نہیں تھا۔[3]

آپ کے ساری رات عبادت میں مصروف رہنے کی وجہ بھی نہایت دلچسپ اور ہمارے لئے نصیحت ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ آپ کہیں تشریف لے جارہے تھے کہ کسی نے آپ کی طرف اشارہ کر کے دوسرے شخص کو بتایا کہ یہی وہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں جو رات بھر سوتے نہیں (یعنی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔) اس کے بعد سے آپ

1 . . . الخیرات الحسان، ص ۵۰

2 . . . مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، ۱/ ۲۳۷

3 . . . الخیرات الحسان، ص ۵۳

ساری رات عبادت میں بسر کرنے لگے اور فرمایا: مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے کہ اس عبادت کے ساتھ میری تعریف کی جائے جو میں نہیں کرتا۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! یہ آپ کی عظیم سوچ تھی، اللہ پاک ہمیں بھی خوب عبادت کرنے، ماہِ رمضان کے روزوں کے ساتھ نفل روزے رکھنے اور تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے امام، امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دن بھر علمِ دین پھیلانے میں مصروف رہتے جو خود عظیم نیکی اور ثوابِ جاریہ ہے مگر اس کے باوجود آپ کس قدر کثرت سے تلاوتِ قرآن اور نفل نمازوں کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

ہمیں بھی چاہئے کہ ہم امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ☆پانچوں نمازیں وقت پر ادا کریں ☆اپنے گھر والوں اور دوستوں وغیرہ کو بھی نماز پڑھنے کی ترغیب دیں ☆راتوں کو اُٹھ کر اللہ پاک کو یاد کریں ☆اس کی یاد میں آہیں بھرنے والے بن جائیں، ☆کثرت سے اللہ پاک کا ذکر کریں ☆اللہ پاک کی محبت میں اس کی عبادت کریں ☆اللہ پاک کو راضی کرنے کی کوشش کریں ☆اپنی خطاؤں پر آنسو بہائیں ☆جنّت میں داخلے کی دُعا اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگیں ☆تلاوتِ قرآن کریں ☆اس کے معنیٰ و مفہوم کو سمجھیں ☆اس کے نُور سے اپنے دل کو روشن کریں ☆جنت کی نعمتوں کے ذکر پر اللہ پاک سے اس کے حاصل کرنے کی دُعا مانگیں، ☆عذابِ جہنم کی وعیدیں پڑھ، سن کر ان سے پناہ طلب کریں ☆اللہ پاک نے جن کاموں کا حکم دیا ان پر عمل کریں اور جن سے منع

1 ... الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، المجلس الثانی والثلاثون ... الخ، ص ۱۷۰

فرمایا ان سے بچیں۔ اے کاش! ہمیں بھی اللہ والوں کے خوفِ خدا اور عبادت و ریاضت سے کچھ حصہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْنْ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم کا زُہد و تقویٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم حضرت امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کے بارے میں سُن رہے تھے۔ آپ کی سیرت کا ایک بہت پیارا پہلو خوفِ خدا بھی ہے۔ امام ابنِ حجر ہیتمی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ حضرت امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ کی خوفِ خدا سے اشکباری کا تذکرہ کرتے ہوئے نقل فرماتے ہیں: رات کے وقت آپ کی خوفِ خُدا سے رونے کی آواز اتنی بلند ہوتی کہ پڑوسیوں کو سنائی دیتی اور انہیں آپ کی حالت پر ترس آتا۔[1] مزید فرماتے ہیں: رات کو جب آپ نماز ادا فرماتے تو چٹائی پر آپ کے آنسوؤں کے گرنے کی آواز اس طرح آتی جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں، رونے کا اثر آپ کی آنکھوں اور رُخساروں پر نظر آتا تھا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ علم و عمل کے پیکر، عبادت و ریاضت کے پابند اور خوفِ خدا رکھنے کے علاوہ اپنے آپ کو ہر قسم کی خامیوں اور برائیوں سے بچایا کرتے تھے، جیسا کہ

حضرت عیسیٰ بن یونس رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ کے سامنے ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ کا ذکرِ خیر کیا گیا تو انہوں نے امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے دُعائے خیر کی اور ارشاد فرمایا: امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے اور اس کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے کی خوب

1 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۰

2 ۔۔۔ الخیرات الحسان، ص ۵۴

کوشش فرماتے تھے۔[1]

ایک مرتبہ حضرت عبدُ اللہ بن مبارَک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کہا: امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ غیبت سے اتنا دُور رہتے ہیں کہ میں نے کبھی ان کو دشمن کی غیبت کرتے ہوئے بھی نہیں سُنا۔ حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! ابو حنیفہ اس مُعاملے میں بہت سمجھ دار ہیں، کسی ایسی چیز کو اپنی نیکیوں پر مُسَلّط نہیں کرتے جس کی وجہ سے نیکیاں ضائع ہو جائیں۔[2]

نیک عمل نمبر 5 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! عبادت کی لذت پانے اور نیک کاموں میں دل لگانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے ان شاء اللہ اس کی برکت سے نیکیوں پر استقامت پانے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا، الحمد للہ! شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں اپنی اِصْلاح کے لئے بہترین نسخہ دیا ہے۔ آپ بھی جیبی سائز کا یہ مختصر رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، اسے پڑھیئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 5 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور تسبیح فاطمہ پڑھی؟

اللہ پاک ہمارے دِل کی سختی دُور فرمائے، ہمارے دِل روشن ہوں، کاش! نمازوں میں دِل لگ

1 . . . الخیرات الحسان، ص ۵۴

2 . . . الخیرات الحسان، ص ۵۶

جائے، کاش! عبادت کا ذوق و شوق ہمیں نصیب ہو جائے، اے کاش! صد ہزار کاش! ہمیں عبادت کی لذّت بھی ملے اور اس پر استقامت بھی نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، **شہنشاہِ نبوت** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 1 فرمان مصطفے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پیئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔ (ابنِ ماجہ، ۴/۱۲، حدیث ۳۲۶۶) ☆ سیدھی جانب میں نیک فال ہے کہ یہ جنتیوں کی جانب ہے۔ (فیض القدیر، باب کان وھی الشمائل الشریفۃ، ۵/۲۶۳، تحت الحدیث: ۶۹۹۵) ☆ سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنَّت ہے۔ (آدابِ طعام، ص۱۳۰) ☆ نیکیاں لکھنے والا

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

فرشتہ داہنی طرف رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ سمت افضل ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۸۷۔)

☆مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ کو استعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ کل قِیامت کو جب نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں ہاتھ آگے بڑھ جائے تب تو کام بن جائے گا۔ (حیاتِ محدث اعظم، ص۲۷۴)

﴿اعلان﴾

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[4]

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص٢٧٧

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانیة والخمسون، ص١٤٩

3...القول البدیع، الباب الاول، ص١٢٥

4...الترغیب والترھیب ج٢ ص٣٢٩، حدیث ٣١

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کاشیڈول،15 جنوری2026ء

(1): سنّتیں اورآداب سیکھنا:5منٹ،(2): دعایاد کرنا:5منٹ،(3): جائزہ:5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول

☆اسلام میں داہنا حصہ مبارک مانا گیا کہ قیامت میں نیکوں کے نامۂ اعمال بھی اسی ہاتھ میں ہوں گے۔(مر آۃ المناجیح،۱/۲۸۷)☆حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔(بخاری، ۱/۸۱، حدیث:۱۶۸)☆ سیدھے ہاتھ سے کھایئے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔(کھانے کا اسلامی طریقہ، ص۸) ☆ کسی کو پانی پلاتے وقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گلاس دوسروں کو دیتے ہیں، کسی سے جگ اور گلاس دونوں لینے ہوں تو ہم دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ لے لیتے ہیں جبکہ یہ طریقہ غلط ہے پہلے سیدھے ہاتھ سے جگ لیں اور پھر جگ کو اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں تاکہ سیدھا ہاتھ خالی ہو جائے اور اب سیدھے ہاتھ سے گلاس لے لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہدیہ لیتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”ہدیہ لیتے وقت کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے اہل ومال میں برکت عطا فرمائے۔(خزینۂ رحمت، ص47)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یاصِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھایا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20)دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبْلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیْل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبْلِیہ پڑھیں؟(36) 12دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت ”دعوت اسلامی کا چینل“ دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49) اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھایا سُنا؟ (59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64) عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد